کمرشل مارکیٹ کی پارکنگ میں گاڑی کھڑی کرنے پر تنازع، فائرنگ سے 2 افراد زخمی

ٹریفک پولیس کی نئی حکمت عملی کے تحت 20 فیصد کمی کا ہدف، شہری ملا جلا ردعمل ظاہر کرتے ہیں

رپورٹ: ثمینہ رشید قریشی

ہفتے کی صبح کمرشل مارکیٹ میں پارکنگ کے تنازع پر فائرنگ سے 2 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو تحصیل ہیڈکوارٹر اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم فرار ہو گئے۔ واقعہ صبح تقریباً 9 بج کر 40 منٹ پر پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دو گاڑیوں کے مالکان کے درمیان پہلے تلخ کلامی ہوئی، پھر ایک نے پستول نکال کر فائر کر دیا۔

ایس ایچ او تھانہ سٹی انسپکٹر نوید اقبال نے بتایا کہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فائرنگ کے لیے استعمال ہونے والا اسلحہ بھی برآمد کر لیا جائے گا۔ زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب ٹریفک پولیس نے کمرشل مارکیٹ سمیت شہر کے 5 مصروف علاقوں میں پارکنگ کے نئے قواعد نافذ کیے ہیں۔ ان کے تحت مقررہ جگہ سے باہر گاڑی کھڑی کرنے پر 2 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ پہلے ہفتے میں 1,200 سے زائد گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔ ٹریفک حکام کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے ٹریفک جام میں 20 فیصد کمی آئی ہے۔

تاہم تاجر برادری کے نمائندوں نے اس فیصلے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ انجمن تاجران کمرشل مارکیٹ کے صدر حاجی منظور احمد خٹک نے کہا کہ دکانداروں کے پاس گاہکوں کے لیے پارکنگ کی کوئی متبادل جگہ نہیں۔ ’’ہم ٹریفک کے خلاف نہیں، لیکن پہلے پارکنگ پلازہ بنائیں، پھر جرمانے کریں۔‘‘ انہوں نے دھمکی دی کہ اگر 15 دن میں مسئلہ حل نہ ہوا تو مارکیٹ بند کر دی جائے گی۔

دوسری طرف شہری تنظیم ’’شہری حقوق فورم‘‘ کے کنوینر پروفیسر عبدالحمید نے مؤقف اختیار کیا کہ جرمانے کی رقم بہت کم ہے اور اسے کم از کم 5 گنا بڑھایا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’جب تک جرمانہ تکلیف دہ نہیں ہوگا، لوگ باز نہیں آئیں گے۔‘‘ فورم نے 12 ستمبر کو احتجاجی ریلی نکالنے کا اعلان کیا ہے۔

ڈی ایس پی ٹریفک مسز فرحانہ یوسف زئی نے بتایا کہ پارکنگ کے نئے قواعد کی خلاف ورزی پر اب تک 942 مقدمات درج کیے جا چکے ہیں۔ ان کے مطابق 3 ہزار 800 سے زائد گاڑیاں ضبط کی گئیں، جن میں سے 2 ہزار 100 کے مالکان جرمانہ ادا کر کے گاڑیاں واپس لے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد کسی کو تنگ کرنا نہیں بلکہ شہر کو منظم بنانا ہے۔‘‘

ٹریفک حکام نے اعلان کیا ہے کہ 15 ستمبر سے 2 نئی پارکنگ پلازہ بھی فعال کر دی جائیں گی، جن میں سے ایک میں 500 گاڑیوں کی گنجائش ہوگی۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے 3 گھنٹے کی پارکنگ مفت ہوگی۔ تاجر رہنما اس تجویز پر غور کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں، تاہم ان کا کہنا ہے کہ پلازہ کی تعمیر تک موجودہ نظام میں نرمی کی جائے۔

ضلع کونسل کی بجٹ اجلاس میں ہنگامہ آرائی، 3 ارکان معطل

اپوزیشن کے واک آؤٹ کے بعد حکومتی بنچوں کی جانب سے 2 ارب 40 کروڑ روپے کا بجٹ منظور، ترقیاتی فنڈز کی تقسیم پر اختلاف

رپورٹ: حسن رضا گیلانی

ضلع کونسل کوٹ سلیم کے بجٹ اجلاس میں جمعرات کو شدید ہنگامہ آرائی ہوئی جس کے بعد اپوزیشن کے 3 ارکان کو ایک روزہ معطلی کا سامنا کرنا پڑا۔ اجلاس کے دوران ترقیاتی فنڈز کی تقسیم پر اختلاف پیدا ہوا۔ اپوزیشن ارکان نے الزام عائد کیا کہ حکومتی بنچوں کو زیادہ فنڈز دیے گئے ہیں۔ اس کے بعد ارکان نے نعرے بازی کی اور اجلاس کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالی۔

اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کوٹ سلیم کے نمائندے نے بتایا کہ ضلع کونسل کے 2 ارب 40 کروڑ روپے کے بجٹ میں سے 1 ارب 15 کروڑ روپے ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ ان میں سڑکوں کی تعمیر، پینے کے پانی کے منصوبے اور پرائمری اسکولوں کی مرمت شامل ہے۔ اپوزیشن کا مؤقف تھا کہ یہ رقم آبادی کے تناسب سے تقسیم نہیں کی گئی۔

اپوزیشن لیڈر چودھری نوید اقبال وڑائچ نے کہا کہ ’’ہمارے حلقوں کے عوام نے ہمیں ووٹ دیے ہیں، ہمیں ان کے مسائل حل کرنے کا حق ہے، لیکن ہمیں فنڈز سے محروم رکھا جا رہا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اگر 7 روز میں فنڈز کی تقسیم کا فارمولا تبدیل نہ کیا گیا تو اپوزیشن ارکان اجلاس کا بائیکاٹ کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومتی بنچوں کو 1 کروڑ 10 لاکھ روپے فی رکن دیے گئے ہیں۔

حکومتی رکن اور وائس چیئرمین ضلع کونسل محترمہ شازیہ پروین نے اپوزیشن کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ’’فنڈز کی تقسیم آبادی، پسماندگی اور گزشتہ ترقیاتی کام کو مدنظر رکھ کر کی گئی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ 2 یونین کونسلوں کو زیادہ رقم اس لیے دی گئی کہ وہاں پینے کے پانی کا کوئی منصوبہ موجود نہیں۔ ’’ہم کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کر رہے، ہر یونین کونسل کو اس کی ضرورت کے مطابق حصہ ملے گا۔‘‘

ہنگامہ آرائی کے دوران اپوزیشن کے 3 ارکان کو ایک روزہ معطلی کا سامنا کرنا پڑا۔ ان میں سے 2 ارکان کو ایوان کے وقار کے منافی رویہ اختیار کرنے پر معطل کیا گیا، جبکہ ایک رکن کو ڈپٹی کمشنر کے نمائندے کے ساتھ بدتمیزی کرنے پر معطل کیا گیا۔ معطل ارکان میں اپوزیشن لیڈر چودھری نوید اقبال وڑائچ، رکن صوبیہ نورین اور رکن ضلع کونسل حاجی عبدالستار شامل ہیں۔ معطلی کے بعد اپوزیشن نے اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا